BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

پی ایم ودیا لکشمی اسکیم

ہندوستان میں تعلیمی شمولیت کو فروغ دینا

پردھان منتری ودیا لکشمی اسکیم وزارتِ تعلیم کی ایک اہم پہل ہے، جس کا مقصد مالی مشکلات کا سامنا کرنے والے مستحق طلبہ کے لیے معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ اس اسکیم کے تحت ملک کے اعلیٰ درجہ بندی والے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند ایسے طلبہ کو بغیر کسی گارنٹی اور ضامن کے تعلیمی قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، خاندان کی آمدنی کی بنیاد پر مستفید ہونے والے طلبہ کو سود میں رعایت بھی دی جاتی ہے، جس سے تعلیم حاصل کرنے میں حائل مالی مشکلات کم ہوتی ہیں۔ اس طرح یہ اسکیم پائیدار ترقی کے ہدف 4 (ایس ڈی جی 4) کے حصول کی جانب ہندوستان کی پیش رفت میں بھی تعاون کرتی ہے، جس کا مقصد 2030 تک سب کے لیے جامع اور مساوی معیاری تعلیم کو یقینی بنانا اور زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔

اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مالی رکاوٹوں کو دور کرنا

گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم میں داخلوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ مجموعی شرحِ داخلہ (جی ای آر) 15-2014 میں 23.7 فیصد سے بڑھ کر 24-2023 میں 30.0 فیصد ہو گئی ہے۔ تاہم، بہت سے ہونہار طلبہ کے لیے مالی مشکلات کے باعث ملک کے اعلیٰ درجہ بندی والے تعلیمی اداروں میں معیاری اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا اب بھی اکثر مشکل بنا ہوا ہے۔ بہت سے طلبہ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے تعلیمی قرض حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن ایسے طلبہ کی بھی بڑی تعداد ہے جو ان قرضوں پر عائد ہونے والی بھاری شرحِ سود برداشت نہیں کر سکتے۔ ان طلبہ کی صلاحیت اور قابلیت کے باوجود ملک کے آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور دیگر اعلیٰ درجہ بندی والے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے خواب

پورے نہیں ہو پاتے۔ایسے ہی طلبہ کی مدد کے لیے مرکزی کابینہ نے 6 نومبر 2024 کو پی ایم ودیا لکشمی اسکیم (پی ایم ودیا لکشمی) کو منظوری دی۔ یہ ایک مشن موڈ پہل ہے، جس کے تحت ملک کے منتخب معیاری اعلیٰ تعلیمی اداروں (کیو ایچ ای آئیز) میں اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر داخلہ حاصل کرنے والے طلبہ کو بغیر کسی ضمانت اور ضامن کے تعلیمی قرض فراہم کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ، ان طلبہ کو بھی قرض پر 3 فیصد سود میں رعایت فراہم کی جاتی ہے، جن کے خاندان کی سالانہ آمدنی 8 لاکھ روپے تک ہے۔ان قرضوں کے حصول کا پورا عمل آسان، شفاف، طلبہ کے لیے سہل اور مکمل طور پر ڈیجیٹل ہے۔اس مقصد کے لیے ایک متحدہ پورٹل بھی فراہم کیا گیا ہے، جس کے ذریعے طلبہ تعلیمی قرض کے لیے درخواست دے سکتے ہیں، اپنی درخواستوں کی صورتِ حال معلوم کر سکتے ہیں، سود میں رعایت کا دعویٰ پیش کر سکتے ہیں اور اپنی شکایات بھی درج کرا سکتے ہیں۔

یہ اسکیم قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی)، 2020 سے ماخوذ ہے، جس میں سفارش کی گئی ہے کہ سرکاری اور نجی دونوں طرح کے اعلیٰ تعلیمی اداروں (ایچ ای آئیز) میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے ہونہار طلبہ کو مختلف اقدامات کے ذریعے مالی مدد فراہم کی جانی چاہیے۔اس اسکیم کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ مالی وسائل کی کمی کسی بھی ہونہار طالب علم کو ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے سے محروم نہ رکھے۔پی ایم ودیا لکشمی جامع اور مساوی معیاری تعلیم کو فروغ دینے اور سب کے لیے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے کے ذریعے پائیدار ترقی کے ہدف 4 (ایس ڈی جی 4) اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مقاصد کے حصول میں مثبت تعاون کرتی ہے۔

خصوصیات، فوائد اور دائرۂ کار

پی ایم ودیا لکشمی اسکیم کے تحت ملک کے منتخب معیاری اعلیٰ تعلیمی اداروں (کیو ایچ ای آئیز) میں اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر داخلہ حاصل کرنے والے طلبہ کو بغیر کسی ضمانت اور ضامن کے تعلیمی قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ فی الحال اس اسکیم کے دائرے میں سرکاری اور نجی دونوں طرح کے 1,425 اعلیٰ تعلیمی ادارے شامل ہیں۔تاہم، مینجمنٹ کوٹے، این آر آئی کوٹے وغیرہ کے تحت داخلہ حاصل کرنے والے طلبہ اس سہولت کے اہل نہیں ہوں گے۔

7.5 لاکھ روپے تک کے قرضوں کے لیے حکومتِ ہند کی جانب سے 75 فیصد قرض کی ضمانت فراہم کی جاتی ہے، تاکہ بینک اس اسکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ طلبہ کو قرض فراہم کر سکیں۔ان طلبہ کے لیے، جن کے خاندان کی سالانہ آمدنی 8 لاکھ روپے تک ہے، اس اسکیم کے تحت 10 لاکھ روپے تک کے قرض پر 3 فیصد سود میں رعایت فراہم کی جاتی ہے۔ یہ سہولت ان طلبہ کو پہلے سے فراہم کی جانے والی مکمل سود کی رعایت کے علاوہ ہے، جن کے خاندان کی سالانہ آمدنی 4.5 لاکھ روپے تک ہے۔

PM Vidyalaxmi Scheme

At a Glance

PM-VIDYALAXMI

About The Loan

- **Provides collateral-free and guarantor-free** education loans
- Loans are available for both **degree and diploma** programmes
- **No cap** on loan amount or **income category** for availing the loan

Loan covers:

- Tuition fees
- Hostel charges
- Examination fees
- Books & equipment
- Other approved academic expenses

Interest rate is capped at the individual bank's **EBLR + 0.5%**

Loan Repayment Period

Up to 15 years, excluding the course period + 1-year moratorium

Interest Subvention

3% interest subvention on loans up to **₹10 lakh** for students whose family's annual income is up to **₹8 lakh.**

Credit Guarantee

75% government **credit guarantee** for loans up to **₹7.5 lakh**

Eligibility

- Students admitted to top educational institutions based on their **own merit.**
- Institutions are shortlisted based on their **NIRF** rankings.

Why Is It Beneficial?

- Meritorious students get an opportunity to pursue higher education from top institutions.
- Ensures that financial constraints do not hinder the prospects of meritorious students from acquiring quality education.
- Advances equity and inclusivity in Higher Education.

بغیر کسی بغیر کسی ضمانت یا ضامن کے تعلیمی قرضے

پی ایم ودیا لکشمی اسکیم کے تحت اہل معیاری اعلیٰ تعلیمی اداروں (کیو ایچ ای آئیز) میں داخلہ حاصل کرنے والے طلبہ، کوئی ضمانت یا تیسرے فریق کا ضامن فراہم کیے بغیر تعلیمی قرض حاصل کر سکتے ہیں۔ تعلیمی قرض کی زیادہ سے زیادہ رقم کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ قرض کی رقم کا تعین متعلقہ معیاری اعلیٰ تعلیمی ادارے کی جانب سے وصول کی جانے والی کورس فیس اور دیگر فیسوں کے علاوہ متعلقہ اخراجات کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ان اخراجات میں کھانے پینے کا خرچ، ہاسٹل کی فیس، تعلیمی ادارے کی دیگر قابل واپسی اور ناقابل واپسی فیسیں، مناسب معیار کے لیپ ٹاپ کی قیمت اور دورانِ تعلیم طالب علم کے لیے ضروری معقول اخراجات شامل ہیں۔ تمام آمدنی والے طبقوں کے طلبہ اس قرض کے لیے درخواست دینے کے اہل ہیں۔

قرض فراہم کرنے والے اداروں کو طلبہ کے لیے قرض کی سہولت دینے کی ترغیب دینے کے مقصد سے حکومت 7.5 لاکھ روپے تک کے قرضوں کے لیے 75 فیصد قرض کی ضمانت فراہم کرتی ہے۔ اس سے قرض دینے والے اداروں کا خطرہ نمایاں طور پر کم ہوتا ہے اور طلبہ کے لیے قرض حاصل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

اس اسکیم کے تحت تعلیمی قرض پر عائد کی جانے والی شرحِ سود متعلقہ بینک کی بیرونی معیار سے منسلک قرض کی شرح (ای بی ایل آر) سے 0.5 فیصد زیادہ تک محدود ہو گی۔ یہ شرح ہمیشہ پی ایم ودیا لکشمی اسکیم کے دائرے سے باہر دیے جانے والے بینک کے دیگر تعلیمی قرضوں پر عائد شرحِ سود سے کم رہے گی۔ تعلیمی قرض کی واپسی کی مدت 15 سال تک ہو گی، جس میں مہلت کی مدت شامل نہیں ہو گی۔ مہلت کی مدت میں کورس کی مکمل مدت کے علاوہ ایک سال کا اضافی عرصہ شامل ہے۔ یہ قرض ہندوستان میں چلائے جانے والے تمام ڈگری اور ڈپلومہ کورسز کے لیے دستیاب ہے اور اس طرح کے قرض حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد کی بھی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ اس اسکیم میں شامل شیڈولڈ بینکوں، علاقائی دیہی بینکوں (آر آر بیز) اور کوآپریٹو بینکوں کے ذریعے تعلیمی قرض فراہم کیے جاتے ہیں۔

سود میں رعایت

پی ایم ودیا لکشمی اسکیم، پی ایم-یو ایس پی سی ایس آئی ایس (پردھان منتری اُچّتر شکشا پروتساہن مرکزی شعبے کی سود رعایت اسکیم) کی تکمیل کرتی ہے۔ پی ایم-یو ایس پی سی ایس آئی ایس کے تحت منظور شدہ این اے اے سی سے تسلیم شدہ اعلیٰ تعلیمی اداروں یا این بی اے سے منظوری یافتہ کورسز میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے والے ایسے طلبہ، جن کے خاندان کی سالانہ آمدنی 4.5 لاکھ روپے تک ہے، 10 لاکھ روپے تک کے تعلیمی قرض پر مہلت کی مدت کے دوران سود میں 100 فیصد رعایت حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔

پی ایم ودیا لکشمی اسکیم کے تحت سود میں رعایت کا دائرۂ کار وسیع ہے اور اس میں منتخب معیاری اعلیٰ تعلیمی اداروں (کیو ایچ ای آئیز) میں چلائے جانے والے تمام کورسز شامل ہیں۔ اس اسکیم کے تحت ایسے ہونہار طلبہ کو، جن کے خاندان کی سالانہ آمدنی 8 لاکھ روپے سے کم ہے، مہلت کی مدت (کورس کی مدت کے علاوہ ایک سال) کے دوران 10 لاکھ روپے تک کے قرض پر 3 فیصد سود میں رعایت فراہم کی جاتی ہے۔

اگر تعلیمی قرض کی رقم 10 لاکھ روپے سے زیادہ ہو تو سود میں رعایت صرف قرض کی تقسیم شدہ اصل رقم کے 10 لاکھ روپے تک کے حصے پر فراہم کی جائے گی۔

کسی دوسری مرکزی یا ریاستی حکومت کی اسکالرشپ، سود میں رعایت کی کسی دوسری اسکیم یا فیس کی بازادائیگی کی سہولت سے فائدہ اٹھانے والے طلبہ، سی ایس آئی ایس یا پی ایم ودیا لکشمی اسکیم کے تحت سود میں رعایت کے فوائد حاصل کرنے کے اہل نہیں ہوں گے۔

ہر سال زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ طلبہ مہلت کی مدت کے دوران 3 فیصد سود میں رعایت حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔ تاہم، سی ایس آئی ایس کے مستفیدین کے لیے ایسی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔

پی ایم-یو ایس پی سی ایس آئی ایس اور پی ایم ودیا لکشمی اسکیم کے تحت طلبہ کو فراہم کی جانے والی سود میں رعایت کی تفصیلات—پی ایم ودیا لکشمی پورٹل پر دستیاب ہیں:

	پی ایم-یو ایس پی سی ایس آئی ایس	پی ایم ودیا لکشمی
ادارے	این اے اے سی/این بی اے سے منظور شدہ ادارے، قومی اہمیت کے ادارے (آئی این آئی) اور میڈیکل کمیشن آف انڈیا، نرسنگ کونسل، بار کونسل، فارمیسی کونسل اور ڈینٹل کونسل جیسے متعلقہ نگران اداروں سے منظور شدہ تکنیکی تعلیمی ادارے۔	این آئی آر ایف کی نجی اداروں کی درجہ بندی میں سرفہرست 100 ادارے ریاستی حکومت کے ادارے: این آئی آر ایف کی درجہ بندی میں سرفہرست 200 ادارے بقیہ مرکزی حکومت کے ادارے
کورس	پیشہ ورانہ/تکنیکی کورسز	تمام ڈگری/ڈپلومہ کورسز
خاندانی آمدنی	4.5 لاکھ روپے	8 لاکھ روپے
سود میں رعایت	مہلت کی مدت کے دوران سود کی مکمل رعایت	مہلت کی مدت کے دوران سود میں 3 فیصد رعایت
سلاٹس کی تعداد	کوئی حد نہیں۔	ہر سال 1 لاکھ تازہ سلاٹ

قرض کی ادائیگی	موقوف مدت کے بعد 15 سال تک (کورس کی مدت +1 سال)

اس اسکیم کے تحت بینکوں کی بیرونی معیار سے منسلک قرض کی شرح (ای بی ایل آر) سے 0.5 فیصد زیادہ تک محدود شرحِ سود پر سستے تعلیمی قرض فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اگر قرض لینے والے طلبہ دورانِ تعلیم اور مہلت کی مدت کے دوران سود کی ادائیگی کرتے رہتے ہیں تو بینک انہیں سود میں مزید 1 فیصد تک رعایت بھی دے سکتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت دفعہ 80ای کے تحت ادا کیے گئے سود پر ٹیکس میں چھوٹ کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

سود میں رعایت اور قرض کی ضمانت کے فوائد صرف ایک مرتبہ حاصل کیے جا سکتے ہیں، خواہ طالب علم نے انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ یا مربوط کورس میں داخلہ لیا ہو۔ اس اسکیم کے لیے حکومت نے 2025-2024 سے 31-2030 تک 3,600 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا ہے۔ توقع ہے کہ سات سالہ مدت کے دوران 7 لاکھ نئے طلبہ سود میں رعایت کی اس سہولت سے مستفید ہوں گے۔

طلبہ کے لیے اہلیت کے معیار

- یہ اسکیم ان طلبہ کے لیے دستیاب ہے، جنہوں نے ہندوستان کے منتخب معیاری اعلیٰ تعلیمی اداروں (کیو ایچ ای آئیز) میں مسابقتی امتحانات کے ذریعے میرٹ کی بنیاد پر داخلہ حاصل کیا ہو۔
- اس اسکیم کے تحت تمام ڈگری اور ڈپلومہ کورسز کے لیے تعلیمی قرض فراہم کیے جاتے ہیں۔
- تعلیمی قرض کی واپسی کی مدت 15 سال تک ہوگی، جس میں مہلت کی مدت (کورس کی مدت کے علاوہ ایک سال) شامل نہیں ہوگی۔
- ان تمام سہولتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے طلبہ کے لیے آدھار کے ذریعے اندراج کرانا، اپنے کورس میں داخلہ برقرار رکھنا اور تعلیمی کارکردگی کو اطمینان بخش رکھنا ضروری ہے۔

اضافی شرائط:

- درخواست دہندہ کو کورس درمیان میں نہیں چھوڑنا چاہیے اور نہ ہی تادیبی یا تعلیمی وجوہات کی بنا پر اسے تعلیمی ادارے سے خارج کیا جانا چاہیے۔
- دوسرے سال سے آگے سود میں رعایت کے فوائد حاصل کرتے رہنے کے لیے طالب علم کو اپنی تعلیمی کارکردگی اطمینان بخش رکھنی ہوگی۔
- طالب علم سود میں رعایت اور قرض کی ضمانت کے فوائد صرف ایک مرتبہ حاصل کر سکتا ہے، خواہ وہ انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ یا مربوط کورس کے لیے ہوں۔

اعلیٰ تعلیمی اداروں کے لیے اہلیت کے معیار

تعلیمی اداروں کو منتخب کرنے کے معیار کا تعین قومی ادارہ جاتی درجہ بندی فریم ورک (این آئی آر ایف) کی درجہ بندی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ فی الحال اس اسکیم کے تحت ایسے ادارے شامل ہیں جو:

- وزارتِ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ این آئی آر ایف کی تازہ ترین درجہ بندی میں مجموعی، زمرہ وار یا شعبہ وار درجہ بندی کے لحاظ سے پہلے 100 اداروں میں شامل ہوں۔
- وزارتِ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ این آئی آر ایف کی تازہ ترین درجہ بندی میں ریاستی یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومتوں کے زیر انتظام اداروں میں پہلے 200 اداروں میں شامل ہوں۔
- حکومتِ ہند کے زیر انتظام باقی تمام اعلیٰ تعلیمی ادارے ہوں۔

غیر ملکی تعلیمی اداروں کے ہندوستان میں قائم کیمپس، ہندوستانی تعلیمی اداروں کے بیرونِ ملک قائم کیمپس اور غیر ملکی تعلیمی ادارے اس اسکیم کے دائرے میں شامل نہیں ہیں۔

پورے ہندوستان میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کے انتخاب کے لیے مقرر کردہ معیار اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ تمام ریاستوں کو مساوی نمائندگی حاصل ہو۔

یہ فہرست این آئی آر ایف کی تازہ ترین درجہ بندی کی بنیاد پر تازہ کی جاتی ہے۔ فی الحال 1,425 تعلیمی ادارے پی ایم ودیا لکشمی اسکیم کے دائرے میں شامل ہیں اور اس کے تحت تعلیمی قرض حاصل کرنے کے اہل ہیں۔

فوائد حاصل کرنے کا طریقۂ کار

پی ایم ودیا لکشمی اسکیم کا مقصد ایک آسان اور صارف دوست ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے طلبہ کو تعلیمی قرض تک سہل رسائی فراہم کر کے اعلیٰ تعلیم کے حصول کو مزید آسان بنانا ہے۔ یہ اسکیم طلبہ کو آن لائن درخواست دینے، اپنی درخواستوں کی صورتِ حال معلوم کرنے اور بروقت منظوری و قرض کی رقم حاصل کرنے کی سہولت فراہم کر کے قرض کے پورے عمل کو آسان بناتی ہے۔

یہ اسکیم ایک مخصوص پورٹل کے ذریعے چلائی جاتی ہے، جس پر درج ذیل سہولتیں دستیاب ہیں:

- قرض کے لیے مشترکہ درخواست دینے کی سہولت
- بینک کا انتخاب
- درخواست کی صورتِ حال معلوم کرنے کی سہولت
- سود میں رعایت کے لیے درخواست دینے کی سہولت

- ڈیجیٹل طریقے سے کارروائی اور شفافیت کو یقینی بنانا۔

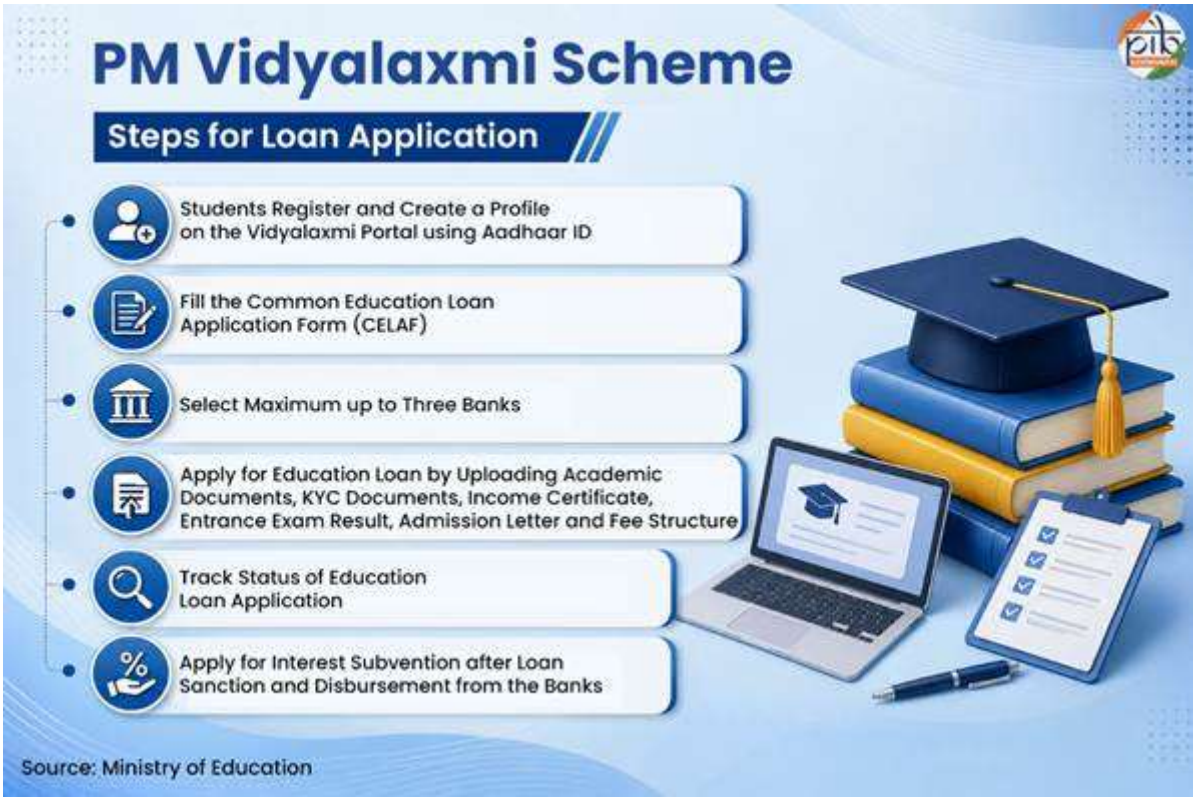

پی ایم ودیا لکشمی ڈیجیٹل روپیہ ایپ (سی بی ڈی سی والیٹ)

قرض کی منظوری اور رقم کی ادائیگی کے بعد، اہل طلبہ اپنے خاندان کی آمدنی کی بنیاد پر سود میں رعایت حاصل کرنے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ رعایت کی رقم مستفید ہونے والے طالب علم کے پی ایم ودیا لکشمی ڈیجیٹل روپیہ ایپ (سی بی ڈی سی والیٹ) میں جمع کی جاتی ہے، جس کے بعد اسے تعلیمی قرض کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

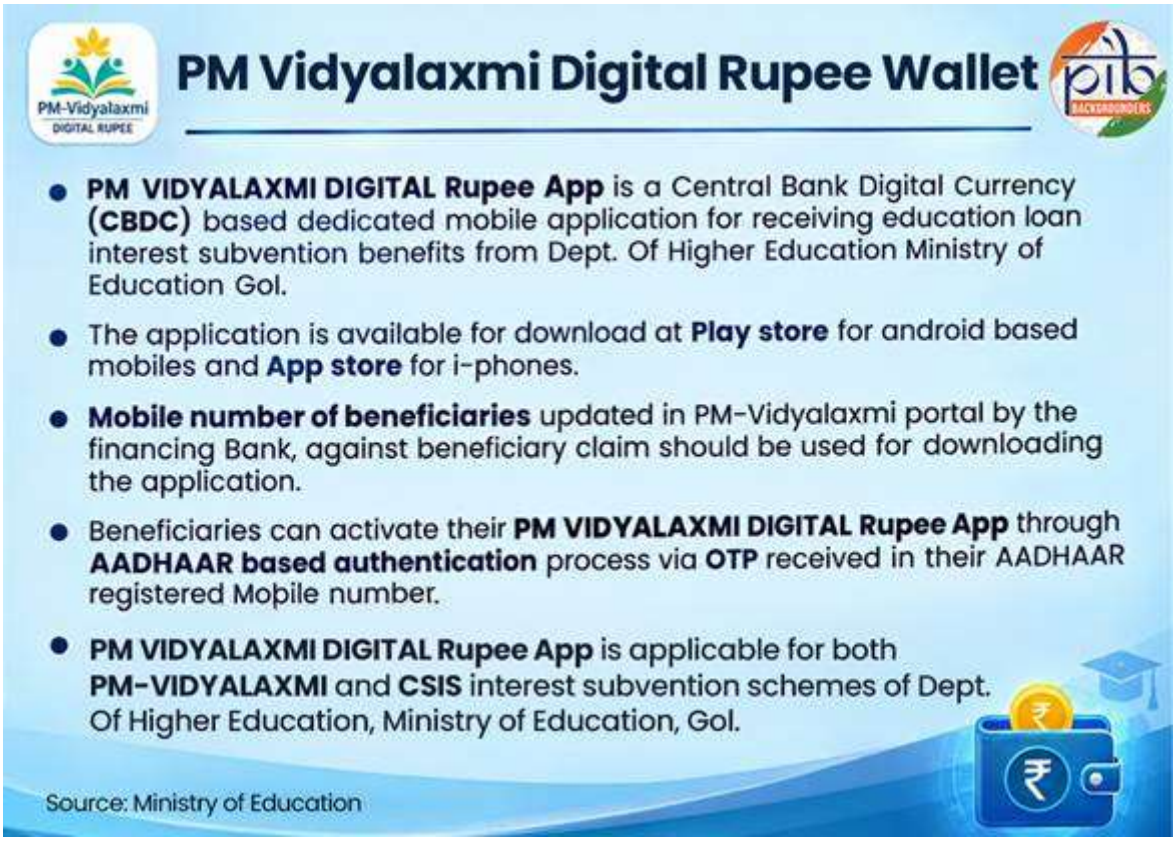

مرکزی شعبے کی رعایتی سود کی اسکیم (سی ایس آئی ایس) کے تحت ہندوستان میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ کورسز کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے لیے گئے قرض پر مہلت کی مدت کے دوران سود کی مکمل رقم حکومت کی جانب سے ادا کی جاتی ہے۔اس اسکیم کے تحت ایسے طلبہ اہل ہیں، جن کے والدین یا خاندان کی مجموعی سالانہ آمدنی 4.5لاکھ روپے تک ہے۔

موجودہ پی ایم-یو ایس پی سی ایس آئی ایس اسکیم کا انتظام پی ایم ودیا لکشمی پورٹل اور پی ایم ودیا لکشمی ڈیجیٹل روپیہ والیٹ کے ذریعے کیا جارہا ہے۔22 جولائی 2026تک، 35,777فعال ڈیجیٹل والیٹس موجود ہیں، جن کے ذریعے 57.66کروڑ روپے کی سود رعایت کی رقم مستفیدین کو فراہم کی جارہی ہے۔اس ڈیجیٹل نظام نے مستفیدین تک فوائد کی فراہمی کے عمل کو آسان بنانے، تاخیر کم کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کی ہے کہ مالی امداد مستحق طلبہ تک مؤثر انداز میں پہنچے۔مالی سال 26-2025کے دوران، کینرا بینک کو 25-2024سے متعلق مجموعی طور پر 4,14,844 دعوے موصول ہوئے، جن کی مالیت 892.81کروڑ روپے ہے۔اس سے مستفید ہونے والے طلبہ پر قرض کی واپسی کا بوجھ نمایاں طور پر کم ہوگا۔یہ پورٹل طلبہ کو اپنی شکایات درج کرانے اور ان کی صورتِ حال پر نظر رکھنے کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے، جس سے شفافیت اور تنازعات کے بروقت حل کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

پی ایم ودیا لکشمی اسکیم کے اثرات

پی ایم ودیا لکشمی کو ایک متحدہ، مکمل طور پر ڈیجیٹل اور شفاف تعلیمی قرض کی سہولت فراہم کرنے والے پلیٹ فارم کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے طلبہ ایک ہی پورٹل پر پی ایم ودیا لکشمی قرض سمیت ہر طرح کے تعلیمی قرض کے لیے بینکوں کو درخواست دے سکتے ہیں اور آن لائن اپنی درخواست کی صورتِ حال سے باخبر رہ سکتے ہیں۔ اس پورٹل کے ڈیش بورڈ پر موصول ہونے والی درخواستوں، ان کی منظوری اور کارروائی کے مختلف مراحل سے متعلق تازہ ترین اعداد و شمار دستیاب ہوتے ہیں۔

مالی سال 2025-26 کے دوران، تمام تعلیمی اسکیموں کے تحت اس پورٹل پر تعلیمی قرض کے لیے مجموعی طور پر 6,45,514 درخواستیں موصول ہوئیں۔ ان میں سے 1,10,667 درخواستیں پی ایم ودیا لکشمی قرض کے لیے تھیں۔

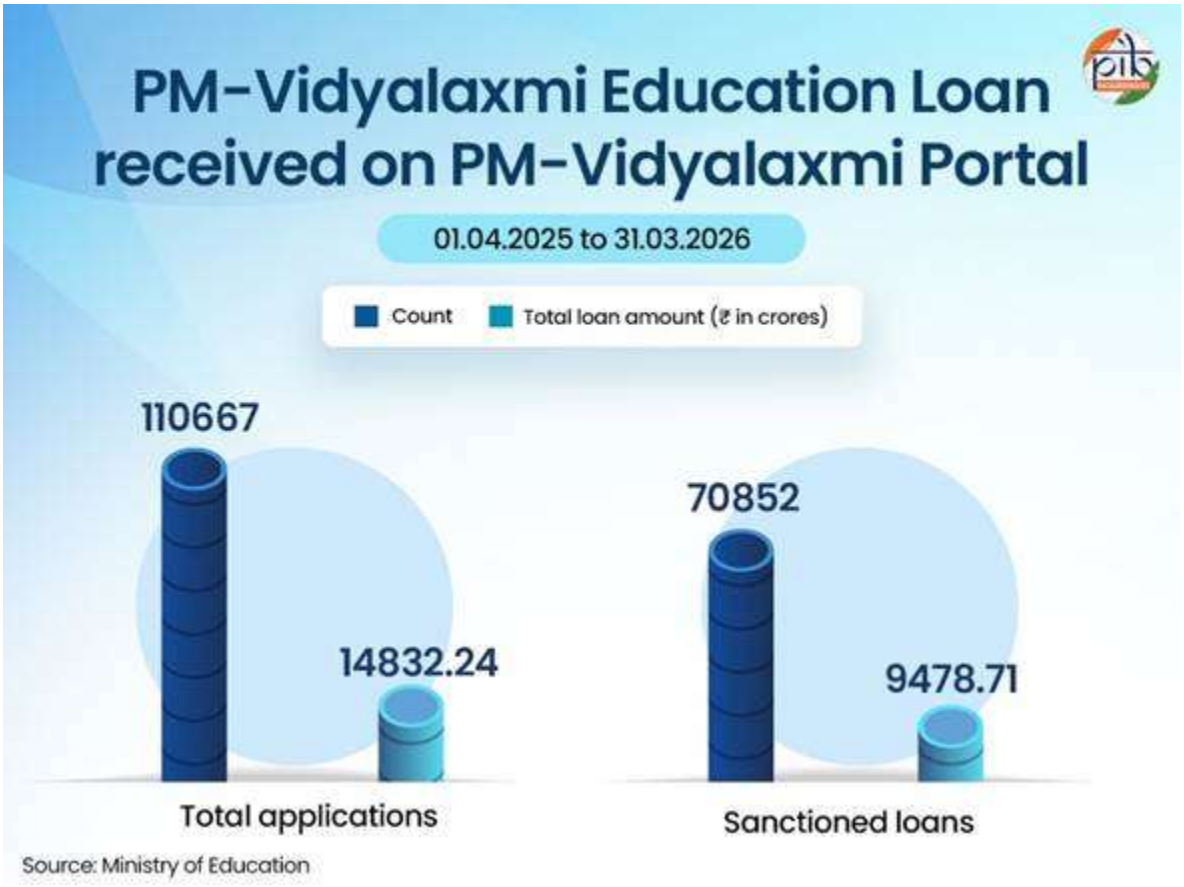

ان میں سے 70,852 قرضوں کی منظوری دی گئی اور 67,728 قرضوں کی رقم پہلے ہی مستفید ہونے والے طلبہ کو فراہم کی جا چکی ہے۔

صنف کی بنیاد پر شمولیت

پی ایم ودیا لکشمی اسکیم اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تمام اہل اور ہونہار طلبہ کو صنف سے قطع نظر اعلیٰ تعلیم کے لیے مالی مدد حاصل ہو۔ خواتین اور خواجہ سرا طلبہ بھی اس اسکیم سے مستفید ہو سکتے ہیں، جس سے اعلیٰ تعلیم کو مزید جامع اور قابلِ رسائی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ مالی رکاوٹوں کو کم کر کے یہ

اسکیم طلبہ کو معیاری تعلیم حاصل کرنے، اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور روزگار کے بہتر مواقع پیدا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اس کے نتیجے میں ان کی روزگار حاصل کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے اور افرادی قوت میں ان کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے، جس سے سماجی اور اقتصادی ترقی کو مزید جامع بنانے میں مدد ملتی ہے۔ مالی سال 26-2025 کے دوران 3,68,742 مردوں اور 2,76,764 خواتین نے قرض کے لیے درخواست دی۔ مردوں کے لیے 2,03,438 قرضوں اور خواتین کے لیے 1,58,629 قرضوں کی منظوری دی گئی۔

محروم طبقات کے طلبہ کو بااختیار بنانا

یہ اسکیم مالی طور پر کمزور پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو تعلیمی نظام کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے میں سہولت فراہم کرتی ہے، جس سے مجموعی طور پر تعلیمی شمولیت کو فروغ ملتا ہے۔ موصول ہونے والی مجموعی درخواستوں میں اقتصادی طور پر کمزور طبقے (ای ڈبلیو ایس)، جنرل زمرے، غیر کریمی لیئر کے دیگر پسماندہ طبقات (این سی او بی سی)، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، درج فہرست قبائل (ایس ٹی) اور معذور افراد (پی ڈبلیو ڈی) سے تعلق رکھنے والے طلبہ بھی شامل تھے۔ سماج کے تمام بڑے طبقات سے تعلق رکھنے والے درخواست دہندگان کی شمولیت اس اسکیم کے وسیع دائرۂ کار اور جامع نوعیت کی عکاسی کرتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اسکیم مالی رکاوٹوں کو کم کرنے اور سماج کے مختلف طبقات کو تعلیمی مواقع تک منصفانہ اور مساوی رسائی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

پی ایم ودیا لکشمی اسکیم: تعلیمی مساوات کی جانب ایک قدم

پی ایم ودیا لکشمی اسکیم ہونہار طلبہ کو بغیر کسی گارنٹی اور ضامن کے تعلیمی قرض فراہم کرکے، نیز اہل خاندانوں کو ہدفی بنیاد پر سود میں رعایت کی سہولت دے کر، اعلیٰ تعلیم تک مساوی رسائی کو وسعت دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ مالی رکاوٹوں کو کم کرکے یہ اسکیم معیاری اعلیٰ تعلیم میں زیادہ سے زیادہ طلبہ کی شمولیت کو ممکن بناتی ہے، خاص طور پر معاشی طور پر پسماندہ طلبہ کے لیے۔ اس طرح یہ اسکیم قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مقاصد کو آگے بڑھاتی ہے، جامع اور مساوی معیاری تعلیم سے متعلق پائیدار ترقی کے ہدف 4 کے حصول میں تعاون کرتی ہے اور ملک کے لیے ہنر مند اور مستقبل کے تقاضوں کے مطابق افرادی قوت کی تیاری میں مدد دیتی ہے۔

حوالہ جات

1. الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت (میتی)
https://www.myscheme.gov.in/schemes/pmvs
2. اقوام متحدہ کا محکمہ برائے اقتصادی اور سماجی امور
https://sdgs.un.org/goals/goal4#targets_and_indicators
3. پریس انفارمیشن بیورو
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154950&ModuleId=3&reg=48&lang=2
4. نیتی آیوگ
https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2025-08/india-voluntary-national-review.pdf
5. وزارتِ تعلیم

https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s392049debbe566ca5782a3045cf300a3c/uploads/2025/06/2025060414737123 72.pdf

https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s392049debbe566ca5782a3045cf300a3c/uploads/2026/07/2026071316024217 70.pdf

https://aicte.gov.in/sites/default/files/nep2020.pdf

https://www.govtschemes.in/sites/default/files/2024-11/PM%20Vidyalaxmi%20Scheme%20Details.pdf?v=1

https://pmvidyalaxmi.co.in/Index.aspx

https://pmvidyalaxmi.co.in/img/UserManual-Student.pdf

https://www.education.gov.in/en/pradhan-mantri-vidyalaxmi-pm-vidyalaxmi-scheme-guidelines

Click to See PDF

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں.pdf

***

ش ح۔ع و۔م ذ

U.No: 7454

Social Welfare

PM Vidyalaxmi Scheme

Promoting Educational Inclusion in India

(Explainer ID: 159363)